دارالافتاء دارالعلوم نعیمیہ

بلاک 15 فیڈرل بی ایریا، کراچی

مساجد میں خواتین کی نماز باجماعت میں شرکت

محترم جناب مفتی صاحب السلام علیکم!

سوال: ایک شخص یہ کہتا ہے کہ عورتوں کے مسجد میں آنے کی ممانعت اجماعِ صحابہ سے ثابت ہے اور اور ناسخ کے درجے میں ہے، اس کے جواز کے قائل غلطی پر ہیں، جواز پر عمل جائز نہیں، اس بارے میں شرعی حکم بیان فرمائیں، (عبدالمصطفیٰ، ماریشس)۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب

خواتین کیلئے مساجد میں نماز ادا کرنا جائز ہے اور مرد حضرات اپنی بیویوں کو مسجد میں نماز ادا کرنے کی اجازت مانگنے پر منع نہیں کر سکتے، بشرطیکہ خاتون پردہ میں ہو اور اس کے جسم سے کوئی ایسی جگہ نظر نہ آئے جسے اجنبی لوگوں کے لیے دیکھنا جائز نہ ہو، حدیث پاک میں ہے: وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: إِذَا اسْتَاذَنَتْ اِمْرَءَ ةُ اَحَدِكُمْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا ترجمہ: ''حضرت سالم اپنے والد سے بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی بیوی مسجد میں آنے کی اجازت مانگے تو وہ اسے منع نہ کرے، (صحیح بخاری: 5238)''۔

مذکورہ شخص کا یہ کہنا کہ ''عورتوں کے مسجد میں جانے کی ممانعت اجماعِ صحابہ سے ثابت ہے اور ناسخ کے درجے میں ہے''، درست نہیں ہے، ان احادیث مبارکہ کو کیسے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔

(۱) أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: لَا تَمْنَعُوا نِسَآءَ كُمُ الْمَسَاجِدَ، إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ إِلَيْهَا، قَالَ: فَقَالَ بِلَالُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ: وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ، قَالَ: فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ: فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ: أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَتَقُولُ: وَاللّٰهِ لَنَمْنَعُهُنَّ

ترجمہ: ''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب تمہاری عورتیں مسجد میں جانے کی اجازت مانگیں تو ان کو مساجد میں جانے سے منع نہ کرو، حضرت عبداللہ بن عمر کے صاحبزادے بلال نے کہا: خدا کی قسم! ہم ان کو مسجد میں جانے سے ضرور منع کریں گے، راوی کہتا ہے کہ پھر حضرت عبداللہ بن عمر بلال پر اس قدر شدید ناراض ہوئے کہ اتنا کسی اور پر ناراض نہیں ہوئے تھے اور فرمایا: میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کا فرمان بیان کرتا ہوں اور تم کہتے ہو کہ میں ضرور منع کروں گا، (صحیح مسلم: 442)''۔

(۲) عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ، فَقَالَ ابْنٌ لَهُ: يُقَالُ لَهُ وَاقِدٌ: إِذَنْ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا. قَالَ: فَضَرَبَ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ: أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَتَقُولُ لَا، ترجمہ: ''حضرت مجاہد بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی عورتوں کو رات کے وقت مسجد میں جانے کی اجازت دو، ان کے بیٹے واقد نے کہا: پھر یہ عورتیں اس اجازت کو برائی کا بہانہ بنالیں گی، یہ سن کر حضرت عبداللہ بن عمر نے ان کے سینہ پر مارا اور فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کرتا ہوں اور تم انکار کرتے ہو، (صحیح مسلم: 442)''۔

(۳) عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ تَشْهَدُ صَلَاةَ الصُّبْحِ وَالعِشَآءِ فِي الجَمَاعَةِ فِي المَسْجِدِ، فَقِيلَ لَهَا: لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذٰلِكَ وَيَغَارُ؟، قَالَتْ: وَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي؟، قَالَ: يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ: لَاتَمْنَعُوا إِمَاءَ اللّٰهِ مَسَاجِدَ اللّٰهِ،

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ترجمہ:''حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زوجہ صبح اور عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے کے لیے مسجد جاتی تھیں،ان سے کہا گیا:آپ گھر سے کیوں نکلتی ہیں،جبکہ آپ کو معلوم ہے کہ حضرت عمر کو آپ کا نکلنا ناگوار ہے اور اُن کو اس پر غیرت آتی ہے،وہ کہنے لگیں: پھر اُن کو مجھے منع کرنے سے کیا چیز مانع ہے؟،حضرت ابن عمر نے فرمایا:ان کو منع کرنے سے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مانع ہے:''اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مساجد میں جانے سے منع نہ کرو،(صحیح بخاری:900)''۔

حافظ ابن حزم اندلسی لکھتے ہیں:وَقَدْ اِتَّفَقَ أَهْلُ الأَرْضِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَمْنَعِ النِّسَآءَ قَطُّ الصَّلَاةَ مَعَهُ فِي مَسْجِدِهِ اِلٰى أَنْ مَاتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَا الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُوْنَ بَعدَهُ،فَصَحَّ أَنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ مَنْسُوخٍ،فَاِذْ لَا شَكَّ فِي هٰذَا،فَهُوَ عَمَل بِرٍّ،وَلَو لَا ذٰلِكَ مَا أَقَرَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ،وَلَا تَرَكَهُنَّ يَتَكَلَّفْنَهُ بِلَا مَنْفَعَةٍ بَلْ بِمَضَرَّةٍ،وَهٰذَا الْعُسْرُ وَالْأَذٰى،لَا النَّصِيْحَةُ. ترجمہ:''اس بات پر تمام لوگوں کا اتفاق ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی وفات تک عورتوں کو مسجد میں آنے سے کبھی نہیں روکا،نہ ہی خلفاءِ راشدین نے آپ کے بعد یہ کام کیا،اس سے ثابت ہو گیا کہ یہ عمل منسوخ نہیں ہوا،جب اس کا غیر منسوخ ہونا یقینی ہے تو یہ نیکی کا کام ہوا،اگر ایسا نہ ہوتا تو نبی اکرم ﷺ اسے برقرار نہ رکھتے اور ان عورتوں کو بے فائدہ بلکہ نقصان دہ تکلیف میں مبتلا نہ چھوڑتے،ایسا کرنا تنگی و تکلیف تو ہو سکتا ہے،خیر خواہی نہیں (حالانکہ رسول اللہ ﷺ سب سے بڑے خیر خواہ ہیں)، (اَلْمُحَلّٰى لِابْنِ حَزَم،جلد2،ص:176)''۔

عہدِ فاروقی میں خلیفۂ دوم حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فسادِ زمانہ کے سبب عورتوں کے مسجد آنے پر پابندی لگا دی تھی۔عَنْ عَمْرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:لَوْ اَدْرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَااَحْدَثَ النِّسَاءُ،لَمَنَعُهُنَّ كَمَامُنِعَتْ نِسَآءُ بَنِي اسْرَائِيلَ.قُلْتُ لِعَمْرَةَ:أَوُمُنِعْنَ؟قَالَتْ:نَعَمْ. ترجمہ:''عمرہ سے روایت ہے:حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا:اگر رسول اللہ ﷺ عورتوں کے اس بناؤ سنگھار کو دیکھ لیتے جو انہوں نے اب ایجاد کیا تو اُن کو (مسجد میں آنے سے) منع فرما دیتے،جس طرح بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کیا گیا تھا۔میں نے عمرہ سے پوچھا:کیا اُن کو منع کر دیا گیا تھا؟،انہوں نے فرمایا:ہاں،(صحیح بخاری:869)''۔

علامہ غلام رسول سعیدی (علامہ بدرالدین محمود بن احمد عینی حنفی 855ھ کے حوالے سے) لکھتے ہیں:قُلْتُ:لَوْشَاهَدَتْ عَائِشَة رَضِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا مَا أَحدَث نِسَاءُ هَذَا الزَّمَانِ مِنْ أَنْوَاعِ الْبِدعِ وَالْمُنْكَرَاتِ لَكَانَتْ أَشَدَّ إِنْكَارًا ترجمہ:''میں کہتا ہوں:اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں کے اس بناؤ سنگھار کو دیکھ لیتیں جو انہوں نے ہمارے زمانے میں ایجاد کر لیا ہے اور اپنی زیبائش اور نمائش میں غیر شرعی طریقے اور مذموم بدعات نکال لی ہیں،تو یقیناً اپنے موقف میں اور شدّت اختیار فرماتیں،(عمدۃ القاری،جلد6،ص:227)''۔میں (علامہ غلام رسول سعیدی) کہتا ہوں: اگر علامہ عینی ہمارے زمانے کی فیشن زدہ عورتوں کو دیکھ لیتے تو حیران رہ جاتے،اب اکثر عورتوں نے برقع لینا چھوڑ دیا ہے،سر کو دوپٹہ سے نہیں ڈھانپتیں، تنگ اور چست لباس پہنتی ہیں،بیوٹی پارلر میں جا کر جدید طریقوں سے میک اپ کراتی ہیں،مردوں کے ساتھ مخلوط اجتماعات میں شرکت کرتی ہیں، میراتھن دوڑ میں حصہ لیتی ہیں،بسنت میں پتنگ اڑاتی ہیں،ویلنٹائن ڈے مناتی ہیں،اس قسم کی آزاد روش میں عورتوں کے مسجد جانے کا تو خیر کوئی امکان ہی نہیں ہے،البتہ چند اللہ سے ڈرنے والی خواتین ضرور مسجد میں جمعہ کی نماز پڑھنے یا رمضان کے مہینے میں تراویح کی نماز پڑھنے جاتی ہیں،جہاں اُن کی نماز کے لئے باپردہ جگہ بنائی جاتی ہے،سو جو خواتین پردہ کی حدود و قیود سے مسجدوں میں جائیں تاکہ وہ درسِ قرآن و حدیث،وعظ اور نصیحت سن سکیں تو میری رائے ہے کہ ان کو منع نہیں کرنا چاہئے،جبکہ امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے ایک قول میں اس کی گنجائش بھی ہے،(نعمۃ الباری،جلد2،ص:798)''۔

25،جولائی 2019ء

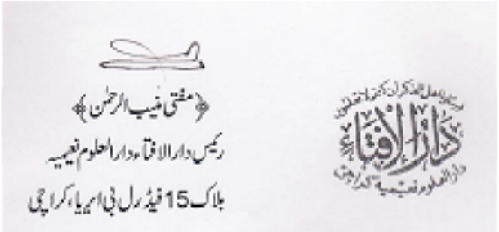

TRADUCTION FATWÂ

DE

DÂR-UL-IFTÂ – DÂR-UL-'ULOOM NA'EEMIYYAH

Block 15 – FEDERAL B AREA – KARACHI – PAKISTAN

Sujet:

PARTICIPATION DE BANN MADAMES DANS NAMÂZ EN JAMÂ'AH DANS BANN MASJID.

Respecté Mufti Sahab!

QUESTION: Enn personne pé dire:

"Empêchement pou bann madames vinn dans Masjid, (li) prouvé par Ijmâ' (*consensus*) de bann Swahâbah, et li considéré comme ''Nâsikh" (*abrogateur*). Celui qui croire qui li permissible, (li) dans erreur. Li pas permettre pou mettre en pratique so permissibilité."

Qui la loi Sharee'ah dire lors ça?

'Abdul Mustwafâ – Maurice.

Réponse par l'aide du Maître Suprême, le Grand Donateur.

Li permissible (*Jâïz*) pou bann madames accomplir Namaz dans bann Masjid, et bann hommes pas capave empêcher si zott épouses demande zott permission pou accomplir Namaz dans Masjid, à condition qui, l'épouse observe Pardah, et aucaine parti de so le corps, qui bann étrangers pas gagne droit guetter, pas paraître. Li paraître dans Hadeeth-é-Paak:

Hazrat Sâlim rapporter de so papa qui Rasoulullâh ﷺ finn dire:

عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِذَا اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى المَسْجِدِ فَلاَ يَمْنَعْهَا»

Quand quelqu'un parmi zott so madame demande permission avec li pou li alle Masjid, li bizin pas empêche li." (*Ref: Swaheeh-ul-Bukhâriy – H. No. 5238*)

Le dire de la personne mentionnée dans question qui *''empêchement pou bann madames vinn dans masjid, (li) prouvé par Ijmâ' (consensus) de bann swahâbah, et qui li considéré comme ''nâsikh'' (abrogateur)*'' (li) pas correcte. Comment capave mettre de coté ça bann Ahâdeeth Mubârakah-là:

HADEETH No. 1.

أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «لاَ تَمْنَعُوا نِسَاءَكُمُ الْمَسَاجِدَ إِذَا اسْتَأْذَنَكُمْ إِلَيْهَا» قَالَ: فَقَالَ بِلاَلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ: وَاللهِ لَنَمْنَعُهُنَّ، قَالَ: فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللهِ: فَسَبَّهُ سَبًّا سَيِّئًا مَا سَمِعْتُهُ سَبَّهُ مِثْلَهُ قَطُّ وَقَالَ: " أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُولُ: وَاللهِ لَنَمْنَعُهُنَّ "

Hazrat 'Abdullâh-b-'Umar ؓ finn dire:

Rasoulullâh ﷺ finn dire: "Quand zott bann madames demande zott permission pou alle Masjid, pas empêche bann-là alle Masjid".

Bilâl, le fils de Hazrat 'Abdullâh-b-'Umar ؓ finn dire: "Par Allâh! Sans doute Nous pou empêche bann-là alle Masjid".

Le rapporteur dire:

Hazrat 'Abdullâh-b-'Umar ؓ finn tellement en colère avec Bilâl qui jamais li ti en colère contre quelqu'un de ça manière-là, et li finn dire: "Mo pé cite toi parole de Rasoulullâh ﷺ, et toi (to) pé dire: "Sans doute nous empêche bann-là"?

Ref: Swaheeh Muslim – H. No. 442

HADEETH No. 2.

عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «ائْذَنُوا لِلنِّسَاءِ بِاللَّيْلِ إِلَى الْمَسَاجِدِ» فَقَالَ ابْنٌ لَهُ: يُقَالُ لَهُ وَاقِدٌ: إِذَنْ يَتَّخِذْنَهُ دَغَلًا. قَالَ: فَضَرَبَ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ:" أُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُولُ: لَا "

Rapporté par Mujâhid, de Ibn 'Umar ؓ, Rasoulullâh ﷺ finn dire:

"Permettre zott bann madames alle Masjid le soir."

Enn parmi so bann garçons, qui ti appelle Wâqid, finn dire: "Dans ce cas, ça bann madames-là pou profite de ça pou faire kitchose qui pas correcte." Quand Hazrat Ibn 'Umar ؓ finn tann ça, li finn donne enn coup lors so l'estomac, et li finn dire: "Mo pé cite toi Hadeeth de Rasoulullâh ﷺ, et to refuse accepter li toi!". (*Swaheeh Muslim – H. No. 442*)

HADEETH No. 3.

عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كَانَتِ امْرَأَةٌ لِعُمَرَ تَشْهَدُ صَلاَةَ الصُّبْحِ وَالعِشَاءِ فِي الجَمَاعَةِ فِي المَسْجِدِ، فَقِيلَ لَهَا: لِمَ تَخْرُجِينَ وَقَدْ تَعْلَمِينَ أَنَّ عُمَرَ يَكْرَهُ ذَلِكَ وَيَغَارُ؟ قَالَتْ: وَمَا يَمْنَعُهُ أَنْ يَنْهَانِي؟ قَالَ: يَمْنَعُهُ قَوْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «لاَ تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ»

Hazrat 'Abdullâh-b-'Umar ؓ rapporter:

Hazrat 'Umar ؓ so madame ti pé alle faire Namaz Fajr et 'Ishâ avec Jamâ'ah dans Masjid. Quelqu'un finn dire li: "Qui faire to sorti depi lacaz, quand to conne bien qui Hazrat 'Umar ؓ pas content ça, et li mal à l'aise avec ça?". Li (*l'épouse de Hazrat 'Umar* ؓ) finn répondre: "Qui kitchose empêche li défendre moi alle Masjid?". Hazrat Ibn 'Umar ؓ dire: "Kitchose qui pé empêche li c'est parole de Rasoulullâh ﷺ parce qui li finn dire: "Pas empêche bann madames dépi Masjid".

Ref: Swaheeh-ul-Bukhâriy – H. No. 900.

Hâfiz Ibn Hazm Andalousiy finn écrire:

وَقَدْ اتَّفَقَ جَمِيعُ أَهْلِ الْأَرْضِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ – صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – لَمْ يَمْنَعْ النِّسَاءَ قَطُّ الصَّلَاةَ مَعَهُ فِي مَسْجِدِهِ إلَى أَنْ مَاتَ – عَلَيْهِ السَّلَامُ –؛ وَلَا الْخُلَفَاءُ الرَّاشِدُونَ بَعْدَهُ، فَصَحَّ أَنَّهُ عَمَلٌ مَنْسُوخٌ؛ فَإِذْ لَا شَكَّ فِي هَذَا فَهُوَ عَمَلٌ بِرٌّ، وَلَوْلَا ذَلِكَ مَا أَقَرَّهُ – عَلَيْهِ السَّلَامُ – وَلَا تَرَكَهُنَّ يَتَكَلَّفْنَهُ بِلَا مَنْفَعَةٍ، بَلْ بِمَضَرَّةٍ، وَهَذَا الْعُسْرُ وَالْأَذَى، لَا النَّصِيحَةُ؛

Tous dimounes unanime sur le point qui, jusqu'à so Wafât, Rasoulullâh ﷺ jamais finn empêche bann madames vinn dans Masjid, ni bann Khulafâ-é-Râshideen finn faire ça

après li. Par ça, li prouvé qui ça pratique-là pas finn être abrogée. Quand c'est sûr qui li pas finn être abrogée, donc c'est enn action de Thawâb. Autrement, Rasoulullâh ﷺ pas ti pou maintenir ça pratique-là, et li pas ti pou laisse bann madames-là dans l'inutilité ou plutôt enfoncées dans la peine. Faire ainsi li plutôt dureté et difficulté et non pas vouloir le bien. *(Ref: Al Muhallâ – Vol: 2 – Pg: 176)*

Pendant le règne du deuxième Calife, Hazrat Sayyidunâ 'Umar ﷺ ti impose restriction lors bann madames pou vinn Masjid à cause le mal qui ti pé prévaloir à cet époque. Rapporté par 'Amrah, Sayyidah 'Âïshah ﷺ finn dire:

Si Rasoulullâh ﷺ ti trouve embellissement qui bann madames finn inventer actuellement, li ti pou empêche bann-là vinn Masjid, pareil couma bann madames de Banou Isrâiyl ti être empêchées.
Mo finn dire à 'Amrah, est-ce qui bann-là ti être empêchées? Li finn dire: "Oui".

Ref: Swaheeh-ul-Bukhâriy – H. No. 869

'Allâmah Ghulâm Rasoul Sa'iydiy ﷺ finn écrire en citant 'Allâmah Badruddeen Mahmoud-b-Ahmad 'Ayniy Hanafiy (*dcd: 855 Hijriy*):

(قلت) لو شاهدت عائِشَة رَضِي الله تَعالَى عَنْهمَا مَا أحدث نسَاء هَذَا الزَّمَان من أَنْوَاع الْبدع والمنكرات لكَانَتْ أَشد إنكارا

Moi ('Allâmah 'Ayniy) mo dire:
Si Hazrat 'Âïshah ﷺ ti trouve ça embellissement qui bann madames finn inventer dans nous l'époque, et bann principes anti-Sharee'ah qui bann-là finn amener dans expose zott même, et bann mauvais principes qui zott finn tirer, li ti pou prend enn stand plus sévère dans so verdict. (*Ref: 'Umdat-ul-Câriy – Vol: 6 – Pg: 227*).

Moi (Ghulâm Rasoul Sa'iydiy) mo dire:
Si 'Allâmah 'Ayniy ti trouve bann madames à la mode de nous l'époque, li ti pou reste étonné. Aujourd'hui la plupart madames finn arête porte Burqah (voile). Zott pas couvert zott la tête avec Orhni. Zott porte bann vêtements sérrés et collés. Zott alle dans bann salons de beauté pou faire maquille zott dans façons modernes. Zott participe dans bann reunions mixes avec bann hommes. Zott pé prend part dans bann marathon, zott pé participe dans bann activités sportives, zott pé célébrer fête Valentin. Péna possibilité qui bann madames coumça pou vinn Masjid. Par contre, certainement éna quelques madames qui éna frayeur Allâh, qui alle Masjid pou accomplir Jumu'ah oubien pou faire Tarâweeh pendant Ramadân, cote finn faire bann provisions de Pardah pou bann-là. Donc, bann madames qui, en respectant bann conditions de Pardah, zott alle dans bann Masjid afin qui zott suivre Dars-é-Qur'ân et Hadeeth, écoute Wa'z et conseil, à mon avis, faudrais pas qui nous empêche bann-là, surtout quand éna ça facilité-là selon enn opinion de Imâm A'zwam Abou Haneefah ﷺ. (*Ref: Ni'mat-ul-Bâriy – Vol: 2 – Pg: 795*).

25 Juillet 2019.

Signé: *Mufti Muneeb-ur-Rahman*
Président Dâr-ul-Iftâ Dâr-ul-'Uloom Na'iymiyyah - Block 15 – Federal B Area – Karachi.